رفتارِ تحقیق

(۱۹۹۹ء سے ۲۰۰۶ء)

☆ ایم فِل، پی۔ایچ۔ڈی کے سَند یافتگان

۱۹۹۹ء

ڈاکٹر جمیل اختر (پی۔ایچ۔ڈی)
مقالہ بعنوان: ''عبدالعزیز فطرت کے غیر مطبوعہ کلام کی تدوین''
نگراں: پروفیسر، ڈاکٹر نسیم آراء سرتاج

۲۰۰۰ء

ڈاکٹر ممتاز صادق (پی۔ایچ۔ڈی)
مقالہ بعنوان: ''کشمیر میں اُردو نثر کا تحقیقی مطالعہ''
نگراں: پروفیسر، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

۲۰۰۱ء

ظفر حسن ظفؔر (ایم فِل)
مقالہ بعنوان: ''بر صغیر کے مسلمانوں کا جداگانہ تشخص اور اقبالؔ: ایک تنقیدی مطالعہ''
نگراں: پروفیسر، ڈاکٹر نسیم آراء سرتاج

۲۰۰۲ء

ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال (پی۔ایچ۔ڈی)
مقالہ بعنوان: ''مکتوباتِ امیؔر مینائی کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ''
نگراں: پروفیسر، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں۔

۲۰۰۳ء

ڈاکٹر سیّد منور ہاشمی (پی۔ایچ۔ڈی)
مقالہ بعنوان: ''علامہ اقبالؔ کی اُردو شاعری میں فطرت نگاری اور ہم عصر شاعر حسرؔت موہانی کی فطرت نگاری کا تقابلی جائزہ''
نگراں: پروفیسر فہمیدہ شیخ

۲۰۰۴ء۔۲۰۰۵ء

اس عرصے میں سندھ یونیورسٹی میں کوئی تحقیقی مقالہ (ایم فل/ پی ایچ ڈی) پیش نہیں کیا گیا البتہ اِس دوران شعبۂ اُردو میں لکھے گئے درج ذیل مقالات شائع ہوئے:

۱۔ ''اُردو میں تاریخ نویسی'' از ڈاکٹر ظفر اقبال (مقالہ برائے پی ایچ ڈی)

۲۔ ''اکرام تبسم احوال و آثار'' از عبدالغفور (مونوگراف)۔

۲۰۰۶ء

عظمیٰ زمان (پی ایچ ڈی)

مقالہ بعنوان: ''شمالی علاقہ جات میں اُردو زبان واَدب کا آغاز، ارتقاء اور اثرات''

نگراں: پروفیسر ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال

عظمیٰ زمان نے کورس ورک اور چار کامیاب مدافعتی سیمینار کے بعد مقالہ مقررہ وقت میں جمع کرادیا ہے۔

☆ درج ذیل اسکالرز نے پہلے شعبہ جاتی مدافعتی سیمینار میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔

پی، ایچ، ڈی اسکالرز

۱۔ عتیق احمد جیلانی:

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی۔

مقالہ بعنوان: ''رسالہ 'معارف' کا اُردو اَدبی سرمایہ: ایک تحقیقی اور تنقیدی جائزہ''

۲۔ رفیق احمد خاں:

لیکچرر، شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی۔

مقالہ بعنوان: ''ضیاء الدّین احمد برنی کی علمی واَدبی خدمات کا تنقیدی جائزہ''

۳۔ مرزا سلیم بیگ:
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو، سندھ یونیورسٹی۔
مقالہ بعنوان: ''اُردو کی اَدبی تاریخ نویسی: ایک تحقیقی جائزہ''

ایم فِل اسکالرز

۱۔ شاہ انجم بخاری:
لیکچرر، گورنمنٹ (بوائز) ڈگری کالج، کالی موری، حیدرآباد۔
مقالہ بعنوان: ''جلیل قِدوائی کی تنقیدی خدمات، ایک تحقیقی مطالعہ''

۲۔ نثار احمد:
لیکچرر، گورنمنٹ پاکستان (بوائز) کالج، سعید پور، بدین۔
مقالہ بعنوان: ''فرہنگِ محمد قلی قطب شاہ''

۳۔ دُردانہ جاوید:
لیکچرر، گورنمنٹ ناظرۃ (گرلز) ڈگری کالج، حیدرآباد۔
مقالہ بعنوان: ''پاکستان میں اُردو خاکہ نگاری کا تحقیقی وتنقیدی مطالعہ''

۴۔ فاطمہ صبا:
لیکچرر، گورنمنٹ (گرلز) ڈگری کالج، حیدرآباد۔
مقالہ بعنوان: ''اُردو دیباچہ نگاری کے آغاز وارتقا کا تحقیقی وتنقیدی مطالعہ''
(ابتداء سے ۱۹۰۰ تک)

۵۔ منظور عمرانی:
اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ ڈگری کالج اُستا محمد، کوئٹہ، بلوچستان۔
مقالہ بعنوان: ''بلوچستان کی اُردو شاعری میں بلوچ شعرا کی خدمات کا تحقیقی وتنقیدی مطالعہ''

۶۔ فرزانہ صدف:
لیکچرر، گورنمنٹ شاہ عبداللطیف (گرلز) ڈگری کالج ،لطیف آباد، حیدرآباد۔
مقالہ بعنوان: ''سید سلطان محمود حسین کی علمی اور اَدبی خدمات کا تنقیدی اور تحقیقی مطالعہ''

۷۔ علی انور کاندھڑو:
لیکچرر، گورنمنٹ (بوائز) ڈگری کالج ،قاسم آباد، حیدرآباد۔
مقالہ بعنوان: ''اُردو کی ترقی میں پیر سیّد حُسام الدین راشدی کا حصہ ایک تحقیقی جائزہ''

☆ درج ذیل اسکالرز کا پہلا شعبہ جاتی مدافعتی سیمینار 2007 کی پہلی سہ ماہی میں متوقع ہے۔

۱۔ سیّدہ رخسانہ شمس بخاری (ایم فِل)
مقالہ بعنوان: ''مولانا محمد عبدالقدیر صدیقی حسرتؔ کی اَدبی خدمات''

۲۔ سید قمر الدین: (پی ایچ ڈی)
اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ کالج سریاب روڈ، کوئٹہ، بلوچستان۔
مقالہ بعنوان: ''سندھ میں غالبؔ شناسی کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ''

۳۔ عبداللطیف انصاری: (ایم فل)
لیکچرر، گورنمنٹ (بوائز) ڈگری کالج ،کوٹری، جام شورو۔
مقالہ بعنوان: ''اُردو خطبے کے آغاز وارتقا کا تحقیقی مطالعہ'': ابتدا سے عہدِ سرسید تک

۴۔ عبدالسلام عادل: (ایم فل)
لیکچرر، گورنمنٹ سٹی (بوائز) ڈگری کالج ،حیدرآباد۔
مقالہ بعنوان: ''ڈاکٹر الیاس عشقیؔ کے اُردو نثری سرمائے کی ترتیب وتدوین''